

یسوع ایک مقدس ہوگا

نمبر 3522

ایک وعظ

شائع شدہ بروز جمعرات، 27 جولائی، 1916

بیان کردہ سی۔ ایچ۔ سپرجین کے ذریعہ

میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوننگٹن میں

"اور وہ ایک مقدس ہوگا۔"

یسعیاہ 14:8

بہت سے ربی، اور میرا بھی یہی گمان ہے، اس آیت کو مسیحا سے منسوب کرتے ہیں۔ ہم اسے یسوع مسیح، ناصری مرد، خدا کے بیٹے، جو ہماری جانوں کے لیے خدا کے مسیحا ہیں، کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح پر اس کا اطلاق کر سکتے ہیں، کیونکہ پطرس، جو روح القدس سے کلام کر رہا تھا، اس آیت کے اگلے حصے کو مسیح پر لاگو کرتا ہے۔ وہ اعلان کرتا ہے کہ یہ لکھا گیا تھا کہ یسوع ٹھوکر کھانے کا پتھر اور ٹھوکر کی چٹان ہوگا۔ پس، اگر آیت کے آخری حصے کو الہی اختیار کے تحت مسیح پر منطبق کیا گیا ہے، تو ہم یقیناً سمجھ سکتے ہیں کہ اس آیت کے پہلے حصے کا مفہوم بھی اسی طرح مسیح سے متعلق ہے۔

پس، آج کی ہماری غور و فکر کا موضوع یہی حقیقت ہوگی کہ یسوع مسیح ایک مقدس ہوگا۔ وہ تین لحاظ سے ایک مقدس ہوگا، جن میں سے ہر ایک پہلو پر ہم حتی الامکان سادگی سے گفتگو کریں گے۔

—اولاً، یسوع ایک مقدس ہوگا

1۔ جس میں ہم، گناہگار اور خطاکار، پناہ پائیں گے

مقدس وہ مقام تھا جہاں مجرم، جو اپنے ملک کی عدالتوں کے سامنے پیش ہونے کی جرأت نہ رکھتا تھا، پناہ حاصل کرتا تھا۔ ایسے مقدس مقامات کبھی انگلستان میں بکثرت موجود تھے۔ بعض مزارات، جو متبرک سمجھے جاتے تھے، کو یہ فضیلت—شاید یہ لعنت، میں نہیں جانتا—عطا کی گئی تھی کہ جب کوئی مجرم وہاں پناہ لیتا، تو وہ عدالت کے ہاتھوں سے محفوظ ہو جاتا۔ ویسٹ منسٹر میں ایسا ہی ایک مقدس تھا، اور اس عبادت گاہ کے قریب بھی ایک موجود تھا، مگر بالآخر انہیں موقوف کر دیا گیا۔

بنی اسرائیل میں مقدس کی یہ فضیلت محدود دائرے میں تھی، مگر اسے بالکل منع نہ کیا گیا۔ بعض شہر مقرر کیے گئے جہاں وہ شخص، جس سے کسی کا قتل سہواً سرزد ہو گیا ہو، اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ سکتا تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض یہود ہیکل کے احاطے میں پناہ لینے کی امید رکھتے تھے۔ یوآب قربان گاہ کے سینگوں کو پکڑ کر بیٹھ گیا، اور خود کو محفوظ سمجھا، لیکن جب سلیمان نے اسے باہر آنے کا حکم دیا، تو اس نے کہا، "نہیں، بلکہ میں یہیں مروں گا۔" پس ان ایام میں قربان گاہ مقدس نہ تھی۔ بعد کے زمانوں میں ہی یہ امر ناحق ٹھہرا کہ جو کوئی مقدس مقام میں داخل ہو، اسے قتل نہ کیا جائے، اور یوں مقدس مقامات اور عبادت گاہیں جائے پناہ ٹھہریں۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح پر اس جان کے لیے محفوظ پناہ گاہ ہے جو اس کی طرف دوڑتی ہے۔ جب کوئی گناہگار یسوع پر ایمان لاتا ہے، وہ محفوظ ہو جاتا ہے، اور جب تک وہ ایمان میں قائم رہے، وہ زندگی میں محفوظ ہے، موت میں محفوظ ہے، عدالت میں محفوظ ہے، اور ابدیت میں محفوظ ہے۔ اپنی راستبازی کو ترک کر کے یسوع پر توکل کرنا ہی وہ عمل ہے جو جان کو نجات دیتا ہے۔ جب تیرا ایمان اپنے ہاتھ کو فدیہ دینے والے کے عزیز سر پر رکھ دیتا ہے—اگر میں کہوں کہ اس کی قربانی کی قربان گاہ کے سینگوں پر—تو پھر تیری جان محفوظ ہے، اور کوئی چیز اسے ہلاک نہیں کر سکتی۔

اس بھید کو ہم یوں واضح کرتے ہیں: یسوع پر ایمان لانے سے جان محفوظ کیوں ہو جاتی ہے؟ اس لیے کہ جب خدا انسان پر غضبناک تھا، اور اس کے گناہوں کے سبب ضرور تھا کہ وہ اس پر ضرب لگائے، تو یسوع بیچ میں آ گیا۔ جو ضربیں انسان پر آئی تھیں، وہ نجات دہندہ پر آ پڑیں۔ جو قرض بے شمار گناہگاروں کو خدا تعالیٰ کے حضور ادا کرنا تھا، یسوع نے اسے ادا کیا۔

وہ بوجھ اٹھایا، تاکہ انسان کبھی

"!اپنے باپ کا واجب غضب نہ سہے"

یہ تم سب پر ظاہر ہوگا کہ اگر یسوع مسیح نے ہماری جگہ ڈکھ اٹھایا، تو ہم سے وہ سزا نہ لی جائے گی جو اُس نے ادا کر دی۔ اگر یسوع نے ہمارے قرض چکا دیے، تو وہ منسوخ ہو گئے، اور ہم اب قرضدار نہیں رہے۔ اگر یسوع مسیح ہمارا قائم مقام بن گیا اور خدا کے حضور ہماری جگہ کھڑا ہوا، تو ہماری جنگ ختم ہو گئی، اور اب شریعت ہم سے کچھ طلب نہیں کر سکتی۔

تم پوچھتے ہو کہ یسوع مسیح نے اپنا خون کس کے لیے، کس کی نمائندگی میں بہایا؟ ہم جواب دیتے ہیں، اُن سب کے لیے جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی" —اب، غور کرو، یہ پیمانہ ہے، یہی کسوٹی ہے۔ میں نے لوگوں کو اس لفظ "ایسی" پر زور دیتے سنا ہے، گویا یہ لامحدود اور بے قیاس ہے، مگر آیت کو سنو—"کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی" —اتنی اور نہ زیادہ—"کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے، ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" پس مسیح کا کام "جو کوئی اُس پر ایمان لائے" پر شروع اور ختم ہوتا ہے۔

اگر تم ایمان نہیں رکھتے، اور جیسے ہو ویسے ہی مر رہے ہو، تو مسیح کی موت کا تم سے کوئی تعلق نہیں، سوائے اس کے کہ وہ تمہیں اور زیادہ مایوسی میں دھکیل دے۔ خون صرف اسی پر لاگو ہوتا ہے جو ایمان لاتا ہے۔ آسمان کے نیچے کوئی دوسری جان اُس فدیے کی فضیلت میں شریک نہیں، اور نہ اُس کے سبب قبول کی جائے گی، سوائے اُس کے جو ایمان لاتا ہے۔ مگر ہر اُس جان کے لیے جو اُس پر ایمان لاتی ہے، یسوع مسیح نے وہ ساری سزا جھیلی جو اُس جان کو سہنی چاہیے تھی۔ خدا انصاف کے ساتھ اُس شخص کو سزا نہیں دے سکتا، کیونکہ اُس نے مسیح کو اُس کی جگہ سزا دی ہے۔

ہر اُس جان کے لیے جو اُس پر ایمان لاتی ہے، مسیح نے غضب کے پیالے کو آخری بوند تک پی لیا ہے۔ اُس پیالے میں ایک قطرہ بھی اُس کے لیے باقی نہیں جو مسیح پر ایمان لاتا ہے، کیونکہ مسیح نے اُسے ختم کر دیا۔ یسوع کے وسیلے سب قرض ادا ہو چکے ہیں، اُس نے خدا کی کتاب میں ایک بھی باقی نہ چھوڑا۔ ہر وہ جان جو ایمان لاتی ہے، آسمانی عدالت میں محفوظ ہے، کیونکہ یسوع اُس کی جگہ کھڑا ہوا۔

میرا سب سے بڑا سوال یہی ہوگا: "کیا تُو یسوع پر ایمان رکھتا ہے؟" میں اسے دوسرے الفاظ میں یوں کہوں گا: ایمان لانا، یعنی بھروسا رکھنا۔ کیا تُو یسوع پر بھروسا رکھتا ہے؟ کیا تُو اُس پر تکیہ کرتا ہے؟ اگر ایسا ہے، تو یسوع تیرے لیے کھڑا ہوا۔

اب کیا تُو دیکھتا ہے کہ یسوع مسیح مقدس کیسے بنتا ہے؟ بس یوں کہ میں خدا کے غضب سے ڈرتا ہوں، جو میرے گناہ کے سبب ہے، اور ایمان کے وسیلے اپنے آپ کو مسیح کی صلیب کے نیچے رکھ دیتا ہوں۔ وہاں خدا کا غضب اُس معصوم قربانی پر نازل ہوا۔ الہی عدالت راست تھا جب اُس نے قدوس کو مجرم ٹھہرایا اور مصلوب کیا۔ مگر وہی عدالت اُن کے لیے مکمل آزادی کا تقاضا کرتی ہے جن کے لیے اُس نے سفارش کی۔ اُن کا ایمان اُن کی آزادی کا ثبوت ہے۔ اگر خدا نے میرے گناہ کے لیے مسیح کو سزا دی، تو وہ مجھے دوبارہ اُس کے لیے سزا نہیں دے گا۔ اگر مسیح نے میرا قرض چکا دیا ہے، تو وہ چکا دیا گیا، اور خدا، جو سب کا منصف ہے، اُس فردِ جرم کو دوبارہ میرے خلاف نہیں لائے گا، جو ایک بار میرے حق میں مٹا دیا گیا ہے۔

اگر وہی شخص دوبارہ سزا پائے جس کے لیے کفارہ برداشت کیا گیا، تو پھر عدل کہاں رہا؟ پس، خود انصاف فدیہ یافتہ گناہگار کے سر پر سایہ فگن کر دیتا ہے۔ جب خدا کے قبر کی آتشیں بارش برستی ہے، وہ مسکراتا ہے، کیونکہ اس نے جائے پناہ، ایک مقدس، پا لیا ہے۔ طوفان کی شدت اس عظیم کفارہ دینے والے پر نازل ہوئی۔ اس نے سب کچھ برداشت کیا، اور گناہگار بچ نکلتا ہے۔

اے کیا ہی مبارک سچائی ہے! جس نے اس حقیقت کو اپنے لیے محسوس نہ کیا، وہ کبھی خوشخبری کو نہ جان پایا۔ میں پروا نہیں کرتا کہ تمہاری دعوے کتنے بڑے ہیں، تمہاری شیخی کتنی بلند ہے، یا تم کسی کلیسیا سے وابستہ ہو؛ اگر تم نے یسوع مسیح کے قائم مقامی فدیہ میں آرام نہ پایا، تو تم نے خوشخبری کے حروفِ تہجی کا پہلا حرف بھی نہ سیکھا۔ خداوند، روح القدس، تمہیں سکھائے، کیونکہ یہی خدا کے فضل کی خوشخبری ہے، جو ہم تمہیں سناتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ ہمیں اپنے اس منادی کا احساب آخری عدالت میں دینا ہوگا

دیکھو، خداوند یسوع مسیح اس طرح ہم کو ہمارے تمام مہلک خوفوں سے مقدس بن جاتا ہے۔ کون ہے جو اپنی گزری زندگی کے خیال سے کبھی پریشان نہ ہوا ہو؟ بے شک، ہماری زندگی ویسی نہ رہی جیسی ہونی چاہیے تھی۔ ہماری یادداشت کیسے سیاہ داغ ہمارے سامنے لے آتی ہے! ہمارا کتنا وقت ضائع گیا! اگر تمہیں ابھی مرنے کے لیے بلا لیا جائے—اور، اے، بلاؤ کتنی جلدی آ سکتا ہے، ہر ہفتے تم میں سے کچھ رخصت ہو رہے ہیں—تو اس سنجیدہ گھڑی میں، کیا تمہاری گزری ہوئی زندگی خوفناک اندیشے، گہرے پچھتاوے اور تاریک وسوسے نہ پیدا کرے گی؟ تب، تم کیا کرو گے؟ تم اور کیا کر سکتے ہو سوائے اس کے کہ —جیسے پہلے بھی کیا—اس عظیم سچائی پر سہارا لو کہ جو کوئی ایمان لائے، اُس کے لیے یسوع مرا، اور اُس پر بھروسا رکھتے ہوئے، تم کہو گے:

،میں مجرم، ناتواں، اور بے یار و مددگار کیڑا"
"میں تیری شفقت بھری بانہوں میں گر پڑتا ہوں

،تو میرا زور اور میری راستبازی ہو"
"میرا نجات دہندہ اور میرا سب کچھ

پس، تُو اپنے سر کو تکیہ پر ٹیک کر سکنے پائے گا، اور مسیح پر بھروسہ رکھتے ہوئے موت کو میٹھا جانے گا۔ یوں، اے عزیزو، خدا کے قہر سے اور ہماری مہلک بیبتوں سے، خداوند یسوع مسیح اُن کے لیے مقدس ٹھہرتا ہے جو اُس پر توکل رکھتے ہیں۔

وہ ہمارے تمام فکروں سے بھی مقدس ہے۔ کس کو تشویش اور بے قراری سے رہائی ملی ہے؟ آزمائشوں اور مصیبتوں میں، چاہے وہ دل میں ہوں یا بدن میں، یا دنیاوی حالات میں، خواہ وہ درد، فقر، یا کسی بھی طرح کے دباؤ سے ہوں، کیا یہ ایک —مبارک بات نہیں کہ ہم کہیں

،اُس کی راہ میری راہ سے زیادہ کٹھن اور تاریک تھی"
"کیا میرا خداوند مسیح دُکھ سہے اور میں شکوہ کروں؟

اُس کے دکھوں کی یاد جو اُس نے تمہارے لیے سہے، افسردگی اور ناامیدی سے بچنے کے لیے مقدس بن جاتی ہے۔ جس دوست پر تم نے توکل کیا ہے وہ وفادار نکلے گا۔ وہ تمہارے ساتھ نرمی سے پیش آئے گا، چاہے تم اپنی مشکلات کی جو بھی وجہ بیان کرو۔

مجھے اجازت دو کہ میں تم میں سے ہر ایک سے انفرادی طور پر پوچھوں—کیا تم نے کبھی اس مقدس میں پناہ لی ہے؟ کیا تم کہہ سکتے ہو "ہاں"؟ اگر ہاں، تو مبارک ہو تم پر! جاؤ اور دوسروں کو بھی اس کے بارے میں بتاؤ۔ اپنی زبان کو خاموش نہ رکھو۔ دوسروں کو خبر دو کہ آندھی سے بچنے کے لیے ایک جائے پناہ ہے، اور تند ہوا سے چھپنے کے لیے ایک محفوظ ٹھکانہ ہے، اور کہ تم نے اسے پایا اور آزمایا ہے۔ بولنے سے نہ ڈرو، بلکہ خاموشی سے زیادہ خوف کرو، کیونکہ اس نجات دہندہ کی گواہی دینا تم پر واجب ہے جو گناہ، فریب اور غم سے محفوظ رکھتا ہے۔

اس حقیقت کو بدترین اور سب سے گمراہ تک پہنچاؤ، اگر تمہیں ان سے ملاقات ہو، اپنے عزیزوں اور دوستوں کو جتاؤ کہ مسیح میں ایک محفوظ مقدس ہے، اور کہ تم نے اس کی سچائی اور وفاداری کو آزمایا ہے۔

تمہاری ذاتی گواہی کا وزن خدا کے روح کے ذریعے ان کی نجات کا باعث ہو سکتا ہے، کم از کم تمہارا فرض اور تمہاری اپنے آسمانی محسن سے وفاداری اس شکرگزاری کی خدمت کا تقاضا کرتی ہے۔

یا شاید تم نے کبھی اس مقدس میں پناہ نہیں لی۔ تو جان لو کہ تمہاری ہلاکت خوفناک ہے اور تمہاری بربادی نزدیک۔ مسیح کے بغیر کوئی امید نہیں۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی مجرم ٹھہرا ہے، کیونکہ اُس نے خدا کے بیٹے پر ایمان نہیں لایا۔

اسی وقت—اور کون جانتا ہے کہ یہی لمحہ کتنا نازک ہو سکتا ہے—خدا کا قبر تم پر ٹھہرا ہوا ہے۔ وہ تم پر قائم ہے، چاہے تم ایک اچھے شہری ہو، یا ایک نیک نوجوان، یا ایک پاک دامن اور محبت کرنے والی دوشیزہ، کیونکہ تم نے ایمان نہیں لایا۔ ایک ضروری بات مفقود ہے۔ تم جو بھی عذر پیش کرو، وہ ناقابل قبول ہے۔ تم خود ہی عدالت سے باہر ہو چکے ہو۔ "شریر جہنم میں جھونک دیے جائیں گے، اور وہ سب قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں۔" یہ وہ صف ہے جس میں تم نے خود کو ڈال دیا ہے۔ تم نے خدا کو فراموش کیا، تم نے مسیح کو نظر انداز کیا، تم نے کبھی آرام کی جگہ نہیں پائی۔

اوہ! سنو۔ کیا تم ایک پناہ گاہ، ایک مقدس، ایک محفوظ جائے پناہ کے لیے مشتاق نہیں ہو؟ کیا تم بے قراری سے اُس تک پہنچنا چاہتے ہو؟

تم اسے آسانی سے پا سکتے ہو، جیسے ہی تم تیزی سے دوڑو گے، تمہیں راہ صاف نظر آئے گی۔ اگر تم واقعی فروتنی میں لائے گئے ہو اور اپنے نجات دہندہ کی ضرورت کو جان چکے ہو، تو وہ تمہارے لیے قریب ہے۔ بس اپنے تمام اعمال کو ترک کر دو اور اپنے آپ کو اُس کی بانہوں میں ڈال دو۔

میں اس تمثیل کو پہلے بھی بیان کر چکا ہوں، مگر یہ پھر بھی میرے مقصد کو پورا کرے گی۔ ایک لڑکا جلتے ہوئے گھر میں ہے۔ وہ کھڑکی کے کنارے سے لپٹا ہوا ہے۔ اگر وہ نیچے گرے گا تو چکناچور ہو جائے گا۔ مگر نیچے ایک طاقتور آدمی کھڑا "پکار رہا ہے،" بیٹے، جھٹ جا، میں تمہیں پکڑ لوں گا۔

لڑکے کے ہاتھ کھل جاتے ہیں، اور وہ محفوظ اُس کے بازوؤں میں آگرتا ہے جو اُسے بچانے کے لیے پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ چھوڑ دینا ہی ایمان کا عمل ہے، اور اسی سے وہ نجات پاتا ہے۔

ایسا ہی ایمان میں چاہتا ہوں کہ تم ابھی اختیار کرو۔ ہر اس چیز کو چھوڑ دو جس سے تم لپٹے ہوئے ہو، بس اپنے آپ کو نجات دہندہ کی بانہوں میں ڈال دو، اور اُس کے مقدس سینے پر تمہیں آرام نصیب ہوگا۔ اُس پر بھروسا رکھو، اور صرف اسی پر۔ تم سے بس یہی مانگا جاتا ہے۔

کیا تم مجھ سے کہو گے کہ تم اس کے لائق نہیں؟
کیا تم نے کبھی مقدس کے ساتھ لائق ہونے کا ذکر سنا ہے؟
دیکھو، بدترین چور اور حتیٰ کہ قاتل بھی مقدس کی پناہ میں بھاگ جایا کرتے تھے۔ پس، خواہ تم کتنے ہی ناپاک کیوں نہ ہو، مسیح اپنے کفارہ کے مقدس کو تمہارے لیے پوری طرح کھول دیتا ہے، تاکہ تم اس میں آکر پناہ لو۔

”نہ ضمیر تمہیں رکنے دے“
”!نہ لائق ہونے کا خواب دیکھو“

”جس لائق ہونے کی وہ تم سے چاہتا ہے“
وہ یہی ہے کہ تم اپنی اُس کی ضرورت کو محسوس کرو؛
”یہی وہ تمہیں بخشتا ہے“
”یہی اُس کے روح القدس کی بلند ہوتی کرن ہے۔“

کتنا مسرور ہوں گا اگر میں، روح القدس کی قدرت سے، تم میں سے بعض کو یسوع کی طرف دوڑنے اور صرف اُس پر بھروسا کرنے کے لیے آمادہ کر سکوں۔ یہ تمہاری زندگی کا سب سے مبارک دن ہوگا، نئی زندگی کی ابتدا ہوگی۔
مجھے وہ گھڑی بخوبی یاد ہے جب میں نے اپنے خداوند اور مالک کی طرف نگاہ کی اور اُس میں نجات پائی۔
میں کبھی وہ مبارک دن نہیں بھول سکتا جب یسوع نے میرے گناہ دور کر دیے۔
بڑی محبت اور گہری التجا کے ساتھ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ اُس کی طرف دیکھو، تاکہ تمہاری آنکھیں روشن ہوں۔
مصلوب نجات دہندہ پر بھروسا رکھو، اور تمہیں اپنی جانوں کے لیے سلامتی اور تسلی نصیب ہوگی۔

II. عبادت گاہ

یسوع مسیح ایک مقدس ہے—یعنی ایک عبادت گاہ۔
ہم آج کل اکثر لوگوں کو خاص مقدس مقامات کی بات کرتے سنتے ہیں۔ وہ بعض اوقات کسی کلیسیا یا عبادت گاہ کو مقدس کہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ لفظ مخصوص طور پر استعمال کیا جائے تو یہ ایک غلط فہمی ہے۔ کوئی بھی جگہ کسی دوسری جگہ سے زیادہ مقدس نہیں ہے۔
جو لوگ خداوند کے قریب جانا چاہتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ

”جہاں کہیں ہم اُسے ڈھونڈیں، وہ پایا جاتا ہے“
”اور ہر جگہ مقدس زمین ہے۔“

یہودی شریعت کی ایک باقیات، یا رومی کیتھولک تویمات کا ایک نتیجہ ہے کہ انسان یہ گمان کرے کہ اینٹوں اور گارے سے بنی عمارتیں یا مخصوص پتھر مقدس ہیں۔
تمہارا وہ کمرہ جہاں تم اپنے گھٹنے ٹیکتے ہو، آسمان کے دروازے کے اتنا ہی قریب ہو سکتا ہے جتنا کوئی عظیم کلیسیا جس کی بلند چھتوں میں صدیوں سے گیتوں کی موسیقی گونجتی رہی ہے۔

تاہم، یسوع مسیح خود ایک مقدس ہے—وہی اُس کے لوگوں کی عبادت کی مقدس جگہ ہے۔
یہ حقیقت اپنے دل میں باندھ لو۔

”تم جہاں کہیں یسوع مسیح کے ساتھ ہو، وہیں خدا کی عبادت کر سکتے ہو،
لیکن اگر تم مسیح کو بھول جاؤ، تو کہیں بھی عبادت نہیں کر سکتے۔“
”جیسا کہ مسیح نے فرمایا: ”کوئی باپ کے پاس نہیں آتا مگر میرے وسیلے سے۔“
تم خدائے تعالیٰ کی مقبول عبادت ہرگز نہ کر سکو گے، سوائے یسوع مسیح کے وسیلے کے۔

آؤ، میں تمہیں ایک لمحے کے لیے اُس مقدس مقام میں لے چلوں جسے پرانے یہودی قانون کے تحت "قدس الاقداس" کہا جاتا تھا۔
وہاں کیا تھا؟

صرف دو چیزیں جو دیکھی جا سکتی تھیں: ایک سونے کا بخور دان، اور دوسرا رحم کا تخت۔
اور یہ دونوں چیزیں نہایت اہم تعلیمات رکھتی تھیں۔

پس، اے عزیزو، جب تم خداوند کی عبادت کے لیے آتے ہو،
تو سب سے پہلی چیز جس کی تمہیں ضرورت ہوتی ہے، وہ کوئی ایسا ہے جو تمہاری عبادت کو مقبول بنائے۔
دیکھو! تمہارے خداوند یسوع مسیح کی ذات میں وہی سنہری بخور دان موجود ہے
جو اُس کی شفاعت کے خوشبودار اثر کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے وسیلے تم قبول کیے جاتے ہو۔
جب سردار کاہن مقدس میں داخل ہوتا
،تو وہ اس سنہری بخور دان کو بھرتا اور اُسے ادھر ادھر لہراتا
یہاں تک کہ اُس کی خوشبودار دھوپ رحم کے تخت کے سامنے بلند ہو جاتی۔

یہی کام یسوع ہمارے لیے آسمان پر کرتا ہے۔
ہم یہاں نیچے بخور جلاتے ہیں، اور اُس کی فضیلت کی خوشبو مسلسل قادرِ مطلق اور قدوس خدا کے تخت کے سامنے بلند ہوتی
ہے، اور ہم اُس دھوئیں کے بادل کے نیچے عبادت کرتے ہیں۔
یسوع ہمارے لیے ایک مقدس بن جاتا ہے، اور جب تک تم محسوس نہ کرو کہ یسوع کی فضیلت تمہاری عبادت کے ساتھ جاتی
ہے، تم خدا کی سچی عبادت نہیں کر سکتے۔
،اگر تمہاری دعائیں تمہاری اپنی نیکی کے بخور سے معطر ہوں، اور تم یہ سمجھو کہ وہ مقبول ہوں گی
،تو تم نہیں جانتے کہ تم کیا کر رہے ہو
،لیکن اگر تم اُس سنہری بخور دان کو دیکھو، اور یسوع کی فضیلت کے دھوئیں میں سے خدا کی طرف نظر کرو
،تب ہی تم سچائی سے عبادت کرتے ہو
اور مسیح تمہارے لیے ایک مقدس بن جاتا ہے۔

—قدس الاقداس میں دوسرا سامانِ عبادت رحم کا تخت تھا
ایک مربع نما صندوق، جس پر کروی فرشتے پھیلے ہوئے پر لیے کھڑے تھے۔
یہ غالباً وہی مقام تھا جہاں تمام دعائیں پیش کی جاتی تھیں۔
بنی اسرائیل کی قربانیاں اور نذریں صرف ایک ہی مقام پر خدا کے حضور قبول کی جاتی تھیں، اور وہ تھا رحم کا تخت۔

اب، اے عزیزو
،جب ہم خدا کے حضور آتے ہیں
،تو ہم براہِ راست اُس کے پاس نہیں جا سکتے
بلکہ ہمیں پہلے رحم کے تخت کی طرف جانا ہوتا ہے۔

—"لوتھر نے کہا: "میں ایک مطلق خدا کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں رکھوں گا
اور وہ بالکل درست تھا۔
ہم خدا کے پاس نہیں جا سکتے
مگر یسوع مسیح کے وسیلے سے۔

—ہم خدا کی طرف اُس کے پیارے بیٹے کی ذات میں دیکھتے ہیں
،مریم کے بیٹے میں خدا
،ناصرت کے مرد میں خدا
—کلوری کے زخمی اور خون بہانے والے میں خدا
،ہم وہاں دیکھتے ہیں، اور یسوع مسیح کے وسیلے سے
،ہم نظر اٹھاتے ہیں اُس آن دیکھے
،مگر ہمیشہ جلالی باپ کی طرف
،اور اُس کی فضیلت کو اپنے سامنے رکھتے ہیں
،اُس کے بیش بہا خون کو اپنے دل کی آنکھوں میں رکھتے ہیں
،اور یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کے حضور آتے ہیں
اور ہم "محبوب میں قبول کیے جاتے ہیں"۔

،لیکن، اے عزیزو
،مجھے ڈر ہے کہ بہت سی اتاروں، اور بہت سے عام دنوں میں بھی
ہم خدا کی عبادت مسیح کے بغیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
،یہ برگز ممکن نہیں
یہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

،اگر کبھی تم اپنی خلوت گاہ سے یہ محسوس کیے بغیر نکلو کہ تم نے خدا کے حضور خون کو رکھا ہے
تو تمہارا وہ تنہائی کا وقت ضائع ہوا۔
اگر تم اس مقدس عبادت گاہ سے باہر نکلو اور یہ محسوس کرو
،کہ تمام عبادت میں مسیح کی موجودگی کا کوئی احساس نہیں تھا
،اُس کے بیش بہا خون کے بارے میں کوئی خیال نہیں تھا
،تو وہ عبادت بے کار رہی
وہ وقت ضائع ہو گیا۔

،اُس کی فضیلت کے بخور کے بغیر
،اُس کے کفارے کے رحم کے تخت کے بغیر
،نہ کوئی مقدس ہے
،نہ کوئی عبادت
اور نہ ہی خدا کے قریب جانے کا کوئی راستہ۔

،رحم کے تخت کے اندر
،اگر تمہیں اجازت دی جاتی کہ اُس کا ڈھکن اٹھا کر اندر جھانکو
—تو تم تین چیزیں دیکھتے
،پہلی چیز جو تم دیکھتے
وہ سونے کا ایک برتن ہوتا جس میں من رکھا تھا۔

اب، رفاقت (شریک ہونے) کا تجربہ عبادت کے شیریں ترین حصوں میں سے ایک ہے۔
کتاب مقدس میں رفاقت کی علامت ایک ساتھ کھانے سے دی گئی ہے۔
،چنانچہ خدا کے ساتھ من کھانا رفاقت کی علامت ہے
لیکن ہمیں کوئی من نہیں ملتی جب تک کہ وہ مسیح کے سونے کے برتن سے نہ آئے۔
،میں کوئی من نہیں پاتا
—جب تک کہ وہ رحم کے تخت کے نیچے چھپی ہوئی نہ ہو
،کوئی خدا کے ساتھ شراکت نہیں
جب تک کہ ہم یسوع مسیح کے وسیلے سے نہ آئیں۔

میں تم سے ملتجی ہوں کہ مصلوب نجات دہندہ کے بیش بہا احساس کے بغیر خدا سے رفاقت کرنے کی کوشش نہ کرو۔

،یہ صلیب کے قدموں پر ہے کہ یعقوب کی سیڑھی قائم ہے
جس کی چوٹی آسمان میں پہنچتی ہے۔
،اگر تم عہد کے خدا کو دیکھنا چاہتے ہو
،تو ایمان کی دوربین لو
،اور صلیب کے قدموں پر کھڑے ہو کر دیکھو
،کیونکہ تم خدا کو کہیں اور نہیں پاؤ گے
مگر صرف یسوع میں۔

،تم آسمانی من سے کہیں اور سیر نہیں ہو سکتے
مگر جب تم مسیح کو خوراک کے طور پر قبول کرتے ہو۔

،عبادت کا ایک اور طریقہ خدمت ہے
کیونکہ خدا کے لیے کام کرنا
سب سے افضل عبادت ہے۔

تابوتِ عہد کے اندر ہارون کا وہ عصا تھا
جو پھول لایا تھا۔
یہ کیا تھا؟
یہ ہارون کے کام کا نشان تھا
جب خدا نے اُسے خدمت کے لیے بلایا تھا۔

کیا تم جاننا چاہتے ہو کہ
کیا تمہیں خدا کے لیے کام کرنے کے لیے بلایا گیا ہے؟
اپنے ہارون کے عصا کو مسیح میں تلاش کرو۔

اگر تم اپنی نظر خداوند سے ہٹا کر
،ظاہری کلیسیا کی طرف لگاؤ
تو تمہارے پاس وہ عصا کبھی نہ ہوگا
جو کلیسیا کی خدمت کے لیے
پھول اور برگ و بار لاتا ہے۔

،کلیسیا تمہیں بلا سکتی ہے
جبکہ تمہارے پاس خدائی بُلاہٹ نہ ہو۔
ہزاروں ایسے کابن ہیں
،جن پر ہشپوں کے ہاتھ رکھے گئے
مگر وہ نہ خدا کے خادم ہیں
اور نہ ہی سچائی سے انسانوں کے درمیان
خدمت کے لیے بلائے گئے ہیں۔

،لیکن اگر تم اپنی بُلاہٹ مسیح میں دیکھتے ہو
اگر تمہارے پاس وہ ہارون کا عصا ہے
جو زندگی اور قوت سے معمور ہو کر
،پھول لایا ہے
تو روح القدس تمہیں تمہارے کام میں قائم رکھے گا۔

پس، تمہاری عبادت میں بھی
،اور تمہاری خدمت میں بھی
مسیح تمہارا مقدس ہونا چاہیے۔

،تابوت کے اندر ایک اور چیز تھی
،اور وہ پتھر کی وہ لوحیں تھیں
،جو خدا کی شریعت کی مکمل
،غیر ٹوٹی ہوئی
صاف لکھی ہوئی تختیاں تھیں۔

اگر تم چاہتے ہو کہ
،شریعت تمہارے دلوں میں لکھی جائے
اگر تم کامل راستبازی چاہتے ہو
،تاکہ خدا کی شریعت کی پیروی کر سکو
،تو اپنی کوششوں سے خدا کے قریب جانے کی کوشش نہ کرو
،بلکہ تمہیں درمیانی وسیلے سے آنا ہوگا
جو یسوع مسیح ہے۔

جو شخص خدا کے حضور
،کامل فرمانبرداری پیش کرنا چاہتا ہے
اُسے بے عیب خدا کے بیٹے کی

منسوب کی گئی راستبازی قبول کرنی ہوگی
اور اُس میں ملیوس ہو کر
وہ سچائی سے خدا کی عبادت کرے گا
کیونکہ مسیح اُس کے لیے مقدس ہے۔

میری شدید آرزو ہے کہ
ہر ایماندار یہاں
اپنے گرد گویا ایک دائرہ کھینچے
اور اپنے آسمانی باپ سے مدد مانگے
تاکہ وہ
نجات دہندہ کے چھیدے گئے بدن کے
چاک کیے ہوئے پردے کے وسیلے
قلب و جان اور تمام قوت کے ساتھ
خدا کے تخت کے قریب آ سکے
اور قادر مطلق کی عبادت کرے۔

تیسرا نکتہ یہ ہے کہ
یسوع ایک مقدس ہے
—اِس معنی میں کہ

ایک مسکن II.

یہ ایک غیر معمولی مفہوم ہے، مگر درحقیقت یہ کتاب مقدس کا مفہوم ہے۔
جو حق تعالیٰ کی پوشیدہ جگہ میں بسا رہے، وہ قادر مطلق کے سایہ میں قیام کرے گا۔
وہ مجھے اپنے خیمہ کے راز میں چھپائے گا
"وہ مجھے چٹان پر قائم کرے گا۔"

قدیم شریعت کے تحت سردار کابن سال میں
صرف ایک بار قدس الاقداس میں داخل ہوتا تھا
—مگر جو بھی خدا کے لیے کابن ٹھہرے ہیں
—اور اے ایماندارو! تم سب ایسے ہی ہو
وہ اُس مقدس میں داخل ہوتا ہے
اور پھر کبھی نکلنے کی حاجت نہیں رہتی۔
وہ ہمیشہ اُس مقدس میں بسا رہ سکتا ہے
وہ جگہ جہاں صبح کو وہ بیداری کے نغمے گاتا ہے
اور وہی جگہ جہاں رات کو
وہ مسیح کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔

مقدس ایک ایسی جگہ تھی جہاں
صرف ایک ہی ہستی بسا کرتی تھی
اور وہ تھا خداوند خود۔
وہ نور مجہول
جسے "شکینہ" کہا جاتا تھا
کروبیوں کے پروں کے درمیان چمکتا تھا
وہاں دن کو بادل کا ستون
اور رات کو آگ کا ستون رہتا تھا
یہ سب خداوند کی موجودگی کی نشانیاں تھیں۔
یہ خدا کا گھر تھا۔

کوئی انسان اُس کے ساتھ نہ بستا تھا
کوئی انسان اُس کے ساتھ رہنے کے قابل نہ تھا۔
سردار کابن ایک سال میں

محض ایک بار اندر داخل ہوتا
اور پھر مقدس جماعت کے سامنے
بابر آ جاتا۔

مگر اب
یسوع مسیح میں
جس میں الوہیت کی پوری معموری
مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے
ہمیں ایک ایسا مقدس ملا ہے
جس میں ہم ہمیشہ کے لیے
بس سکتے ہیں
کیونکہ ہم اُس میں بستے ہیں
اور وہ ہم میں بستا ہے۔

خدا مسیح میں تھا
دنیا کو اپنے ساتھ ملاتا تھا
اور اُن کے گناہ اُن کے خلاف محسوب نہ کرتا تھا۔
اور جیسے خدا مسیح میں ہے
ویسے ہی لکھا ہے
"تم مجھ میں، اور میں تم میں۔"
پہلی وہ اتحاد ہے
جو مسیح اور اُس کے لوگوں کے درمیان ہے۔
ہر ایماندار مسیح میں ہے
جس طرح خدا مسیح میں ہے۔
پس، مسیح وہ مقدس ہے
جہاں خدا اور انسان
ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں
اور دائمی خوشی اور تسلی میں بستے ہیں۔

اے میرے عزیزو
کیا تم ہمیشہ مسیح میں بستے ہو؟
اکاش میں ایسا کر سکتا
مجھے مسیح کے ساتھ رفاقت حاصل کرنا
نسبتاً آسان لگتا ہے
مگر، آہ
اُسے قائم رکھنا کس قدر مشکل ہے

جب کوئی پہاڑ کی چوٹی پر چڑھتا ہے
اپنی پیشانی کو نور میں نہایا ہوا پاتا ہے
خدا سے ہمکلام ہوتا ہے
اور محسوس کرتا ہے کہ دنیا
نیچے وادی میں رہ گئی ہے
تب وہ کہتا ہے
"یہاں رہنا اچھا ہے"
مگر، آہ
ہم جلدی نیچے آ جاتے ہیں
لوگوں کے درمیان
شادی بیاہ میں مشغول
اپنی جنگیں لڑتے
!خرید و فروخت میں مصروف ہو جاتے ہیں

آہ
کاش ہم پطرس کی خواہش کو پورا کر سکتے
، اور تین خیمے بنا سکتے
، کیونکہ وہ مقام
جہاں ہمارا جلالی آقا
اپنے خوش نصیب لوگوں پر
، اپنی تجلی آشکار کرتا ہے
! کتنا ہی بابرکت ہے

آہ
کاش ہم ہمیشہ
، اُس ضیافت کے گھر میں بستے
، اور محبت کا وہ جھنڈا
! ہمیشہ ہمارے اوپر لہراتا رہتا

، اور میں تمہیں کہتا ہوں
ہم ایسا کر سکتے ہیں۔
ایسے مقدسین رہے ہیں
جو ایسا کرنے میں مدد دیے گئے۔
وہ اپنے کاروبار میں
، اتنے ہی خدا کے ساتھ رہے
جتنا کہ وہ دعا میں
اپنے گھٹنوں پر جھک کر رہتے تھے۔
وہ اپنی روزمرہ کی محنتوں میں
، اتنے ہی مسیح کے ساتھ رہے
جتنا کہ وہ سبت کے دن
آرام میں اُس کے ساتھ رہتے تھے۔

یہ ہمارے ساتھ بھی کیوں نہ ہو؟
، میں حسرت کرتا ہوں
، ہاں
، تمام دنیاوی نعمتوں سے زیادہ
کہ میں ہمیشہ
خدا کے ساتھ چلوں۔
، اگر مجھے یہ مل جائے
تو میں ان آسمانوں کے نیچے
کسی اور چیز کی آرزو نہ کروں گا۔

"آہ! کاش میں ہمیشہ"
"مریم کی مانند"
"، استاد کے قدموں میں بیٹھا رہوں"
"! اور اُس کی شفقت بھری آواز سنوں"

، آہ! کاش میں اُس کے گھر کے دروازے میں داخل ہو جاؤں
! اور کبھی واپس نہ جاؤں
، اگر ہم دسترخوان سے اٹھتے ہیں
، تو یہ اس لیے نہیں کہ ضیافت ختم ہو گئی
یا مالک نے مہمانوں کو رخصت کر دیا۔
! آہ! کبھی نہیں
تنگی تم پر نہیں، بلکہ تمہاری اپنی ذات پر ہے۔
اُس کی بیش بہا محبت کا گہراؤ

اور بے کنار سمندر تمہارے سامنے ہے
 ،اگر تم پیاسے ہو
 تو یہ تمہاری اپنی مرضی ہے کہ تم نہیں پیتے۔
 ،اگر تم سرد شمالی علاقوں میں بستے ہو
 ،جہاں مسیح سے دوری ہے
 تو یہ اس لیے نہیں
 کہ اُس کی محبت کی روشنی
 تمہیں گرم اور خوش نہ کر سکتی تھی۔
 اگر تم سادہ ایمان اور پُرکشش بھروسا کی
 ،خط استواء کی وادی میں آ جاؤ
 تو تمہاری روح میں
 خدائی حرارت کی نعمت
 نئے سرے سے بھرپور نازل ہو گی۔

!اگے بڑھو، اے بھائیو اور بہنو
 نچلے حجروں سے نکل کر
 بلند مقامات پر آؤ۔
 مالک کے قدموں سے
 ،اُس کے سینے تک
 اور اُس کے سینے سے
 اُس کے لبوں تک آؤ۔
 بیرونی صحن سے نکل کر
 ،کابنوں کے صحن میں آؤ
 اور کابنوں کے صحن سے
 !قدس الاقداس میں پہنچو
 !بڑھو
 !دلیری سے آؤ
 خداوند اپنے روح کے وسیلہ سے
 تمہاری مدد کرے کہ تم اس مقدس میں
 !سکونت کرو
 !امین

بیان از سی۔ ایچ۔ سپرجین

رومیوں 20-10:1

،آیت 1۔ اے بھائیو
 میرے دل کی آرزو
 اور خدا کے حضور
 ،میری دعا اسرائیل کے لیے یہ ہے
 کہ وہ نجات پائیں۔

اب یہ لوگ رسول کو سنتاتے رہے تھے۔ جہاں کہیں وہ جاتا، یہ اُس کے پیچھے لگ جاتے، اُس کے کام میں رکاوٹ ڈالتے، اُس کی جان کے درپے رہتے، مگر اُس نے ان کے بدلے میں یہی کیا کہ ان کے لیے نجات کی آرزو اور دعا کرتا رہا۔ پس، ہم بھی اُن کے لیے محبت سے بھری آرزو سے کبھی دستبردار نہ ہوں جن کے درمیان ہم بستے ہیں۔ ہم اُن کے لیے بدی نہیں، بلکہ سب سے بڑی بھلائی کی تمنا کرتے ہیں کہ وہ نجات پائیں۔ اور یہ صرف خواہش ہی نہ ہو، بلکہ اسے مقدس اور عملی شفاعت کی صورت میں بدلنا چاہیے۔

- 2- کیونکہ میں اُن کی گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کے لیے غیرت رکھتے ہیں، مگر علم کے موافق نہیں۔

ہمیشہ اُن میں جو اب تک تبدیل نہیں ہوئے، جو بھی بھلائی ہو، اُس کا لحاظ رکھو۔ ہمیں اُن کے ساتھ بے انصافی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اُن کے لیے وفادار رہنا چاہیے۔

3- کیونکہ وہ خدا کی راستبازی سے نا آشنا ہو کر اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش میں لگے رہے اور خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔

یہی وہ بڑی مصیبت ہے جو اُن لوگوں کے ساتھ ہوتی ہے جو نجات نہیں پاتے۔ وہ بہت مخلص اور سرگرم ہوتے ہیں، مگر وہ خدا کی راستبازی کے تابع ہونے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ وہ یہ قبول نہیں کرتے کہ خدا کے فضل کے وسیلہ سے، یسوع مسیح کے ذریعے، انہیں راستباز ٹھہرایا جائے۔ بلکہ وہ اپنی راستبازی خود قائم کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتے ہیں۔ وہ اپنی راستبازی قائم کرنے کی جدوجہد میں انتہا تک پہنچ جاتے ہیں، یہاں تک کہ جہنم کے دروازوں تک جا پہنچتے ہیں، اور دعاؤں کے ذریعے آسمان کے دروازے کھٹکھٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر وہ خدا کی راستبازی کو نہیں جانتے اور نہ ہی اُس کے تابع ہوتے ہیں۔

4- کیونکہ مسیح ہر ایک ایمان لانے والے کے لیے شریعت کا انجام ہے، تاکہ وہ راستبازی پائے۔

جو کوئی مسیح پر ایمان لاتا ہے، وہ اتنا ہی راستباز ہے جتنا کہ شریعت اُسے بنا سکتی تھی، اگر وہ اُسے کامل طور پر پورا کرتا۔ شریعت کا مقصد راستبازی ہے، اور جو مسیح کو پا لیتا ہے، وہ دیکھے گا کہ شریعت مسیح میں پوری ہو گئی ہے، اور مسیح کی راستبازی اُسے عطا کی گئی ہے۔

5-6- کیونکہ موسیٰ اُس راستبازی کا ذکر کرتا ہے جو شریعت سے حاصل ہوتی ہے، کہ "جو آدمی اُن باتوں کو کرے گا وہ اُن کے سبب سے جیتا رہے گا۔" مگر جو راستبازی ایمان سے ہے، وہ یوں کہتی ہے

— "اے! یہ بالکل مختلف چیز ہے! یہ عمل اور زندگی کی بات نہیں کرتی، بلکہ "ایمان کی راستبازی یوں کہتی ہے

6-9- "اپنے دل میں یہ نہ کہہ، کون آسمان پر چڑھے گا؟" (یعنی مسیح کو نیچے لانے کے لیے)، "یا کون پاتال میں اترے گا؟" (یعنی مسیح کو مردوں میں سے واپس لانے کے لیے)، بلکہ کیا کہتی ہے؟ "یہ کلام تیرے نزدیک ہے، تیرے منہ میں اور تیرے دل میں" یعنی وہ ایمان کا کلام جو ہم سناتے ہیں۔ کیونکہ اگر تُو اپنے منہ سے یسوع کو خداوند مانے اور اپنے دل میں ایمان رکھے کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا، تو تُو نجات پائے گا۔

12- کیونکہ یہودی اور یونانی میں کچھ فرق نہیں،

کیسا مبارک کلام ہے یہ— "یہودی اور غیر قوم میں کچھ فرق نہیں!" بعض لوگ اس فرق کو قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اسرائیل ہیں، یا کچھ اور اسی طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ مگر مجھے پرواہ نہیں کہ ہم کون ہیں، کیونکہ یہودی اور یونانی میں کچھ فرق نہیں۔

12- کیونکہ وہی ایک خداوند سب پر حکمرانی کرتا ہے اور اُن سب پر دولت مند ہے جو اُس سے دعا کرتے ہیں۔

کسی نے مجھ سے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ رومی کلیسیا مسیح کی کلیسیا نہیں ہو سکتی۔ میں نہیں سمجھتا کہ انگلستان کی کلیسیا مسیح کی کلیسیا ہے۔ تو کیا ہیئتسمہ دینے والوں کی جماعت مسیح کی کلیسیا ہے؟" اور میرا جواب یہ تھا، "مسیح کی کلیسیا تمام جماعتوں میں ملی جلی ہے اور کسی خاص جماعت میں محدود نہیں۔" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے قوموں میں سے چُن لیا ہے، اور وہ یہاں وہاں اور ہر جگہ پائے جاتے ہیں— ایک روحانی نسل جسے خدا نے اپنی ملکیت کے لیے نشان زد کیا ہے، اور اُن کی شناخت یہی ہے کہ وہ خداوند سے دعا کرتے ہیں۔ اور "وہی ایک خداوند سب پر حکمرانی کرتا ہے اور اُن سب پر دولت مند ہے جو اُس سے دعا کرتے ہیں۔"

13- کیونکہ "جو کوئی خداوند کے نام سے دعا کرے گا، وہ نجات پائے گا۔"

ہم اُس نام سے دعا کرتے ہیں جب ہم اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں، جب ہم دعا میں خدا کے حضور اُس نام کو پکارتے ہیں، جب ہم اُس کے جلال اور عظمت کو تعظیم سے بیان کرتے ہیں۔ جو کوئی اُس مقدس نام کو پکارے گا، وہ نجات پائے گا۔

14- پس وہ اُس سے کیسے دعا کریں جس پر انہوں نے ایمان نہیں لایا؟

کیونکہ نجات بخش دعا اور پکار کی بنیاد حقیقی ایمان پر ہے۔ جب تک خدا پر ایمان نہ ہو، تب تک اُس کی سچی پرستش ممکن نہیں۔

- 14 - اور وہ کیسے ایمان لائیں جس کے بارے میں انہوں نے سنا ہی نہیں؟

یہ ممکن نہیں کہ کوئی ایسی چیز پر ایمان لائے جس کا اُس نے کبھی سماعت نہ کیا ہو اور جسے کبھی جانا نہ ہو۔ بے شک، بعض اوقات پڑھنا بھی سننے کے مترادف ہوتا ہے، کیونکہ یہ بھی کسی طور پر خدا کے کلام کی خبرگیری ہے، مگر انسان کو پہلے جاننا ہوگا، تب ہی وہ ایمان لا سکتا ہے۔

- 14 - اور وہ کیسے سنیں گے جب تک کہ کوئی منادی کرنے والا نہ ہو؟

یہ کیسے ممکن ہے؟ کیا تم انجیل کی ترتیب کو دیکھتے ہو؟ پہلے خداوند کے نام کو پکارنے کی ضرورت ہے، جو ایمان سے پیدا ہوتا ہے۔ ایمان سننے سے آتا ہے، اور سننا منادی کے وسیلے سے ہوتا ہے۔ اب آگے سنو۔

- 15 - اور وہ کیسے منادی کریں گے جب تک کہ بھیجے نہ جائیں؟

نادان منادی! وہ منادی جو ایمان پیدا کرنے والی سماعت پیدا نہیں کرتی، بے سود ہے، جب تک کہ خدا خود نہ بھیجے۔ اگر خدا کسی کو نہیں بھیجتا، تو بہتر ہے کہ وہ اپنے گھر ہی میں رہے۔ خدا صرف اُسی کو برکت دیتا ہے جسے وہ خود بھیجتا ہے، کیونکہ وہ اپنے پیغامبر کی پشت پناہی کرتا ہے جب وہ خدا کا پیغام سناتا ہے۔ "وہ کیسے منادی کریں گے جب تک کہ بھیجے نہ جائیں؟"

- 15 - چنانچہ لکھا ہے، "سلامتی کی خوشخبری دینے والوں کے پاؤں کیا ہی خوشنما ہیں، اور جو بھلائی کی بشارت لاتے ہیں

اور وہ اس لیے خوشنما ہیں کیونکہ خدا نے انہیں ہر بھلائی کا سرچشمہ بنا دیا ہے۔ خدا اُس واعظ کو جو وہ بھیجتا ہے، بہت سی برکات کا وسیلہ بناتا ہے، کیونکہ اُس کی منادی کے وسیلے سے سننے کی توفیق ملتی ہے، اور سننے کے باعث ایمان آتا ہے، اور ایمان سے خداوند کے نام کو پکارنے کی رغبت پیدا ہوتی ہے، اور پکارنے سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

- 16 - لیکن سب نے انجیل کا حکم نہ مانا۔

لیکن "یہ کتنا دردناک" لیکن "ہے! یہی مصیبت ہے۔ پس انجیل کو ایک اختیار حاصل ہے، ورنہ رسول اُس کے حکم ماننے کی" بات نہ کرتا۔ لوگ اس کے پابند ہیں کہ وہ اُس پیغام پر ایمان لائیں جو خدا اُن پر ظاہر کرتا ہے، اور اگر وہ ایمان نہ لائیں تو یہ "نافرمانی ہے۔" سب نے انجیل کا حکم نہ مانا۔

- 17 - کیونکہ یسعیاہ کہتا ہے، "اے خداوند، کس نے ہماری خبر کا یقین کیا؟

گویا کہ بہت کم لوگ تھے جو اُس پر ایمان لائے، اور وہ حیرت سے پوچھتا ہے کہ وہ کون ہیں۔

- 17 - پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خدا کے کلام کے وسیلے سے۔

پس اے عزیز دوست، اگر تُو نجات کا متلاشی ہے تو تجھے چاہیے کہ خدا کے کلام کا سننے والا ہو۔ لیکن خیال رکھ، کہ تُو وہی کلام سنے جو خدا کا ہے، کیونکہ انسان کا کلام تجھے نجات نہیں دے سکتا۔ وہ تجھے دھوکہ دے سکتا ہے، تجھے جھوٹی تسلی دے سکتا ہے، مگر وہ سننا جو نجات بخش ہے، وہی ہے جو خدا کے کلام کے وسیلے سے ہو۔ اوہ! خبردار رہ کہ تُو ادھر ادھر صرف کسی واعظ کی ذہانت کی وجہ سے مت دوڑے، بلکہ جہاں کہیں خدا کا کلام سنایا جاتا ہے، وہیں ٹھہر، کیونکہ "ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خدا کے کلام کے وسیلے سے۔"

- 18 - مگر میں کہتا ہوں، کیا انہوں نے نہیں سنا؟

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسول نے دعا کی—کیا انہوں نے نہیں سنا؟

- 18 - ہاں، بیشک، "اُن کی آواز تمام زمین پر گئی، اور اُن کے کلام زمین کی انتہا تک پہنچے۔"

انجیل کی منادی اُن بنی اسرائیل کے درمیان بھی پہنچی، جنہوں نے اُسے رد کر دیا۔ جہاں کہیں وہ گئے، انجیل اُن کے سائے کی مانند اُن کے پیچھے چلتی رہی۔ وہ اُس سے بچ نہ سکے، لیکن انہوں نے اُس پر ایمان نہ لایا۔

- 19۔ مگر میں کہتا ہوں، کیا اسرائیل نے نہیں جانا؟

یقیناً اسرائیل نے جانا، لیکن ایمان نہ لایا۔

19۔

اول موسیٰ کہتا ہے، "میں تمہیں اُن سے حسد دلاؤں گا جو کوئی قوم نہیں، اور ایک نادان قوم کے وسیلے سے تمہیں غضبناک کروں گا۔"

موسیٰ نے اُن سے کہا تھا کہ اگر وہ مسیح کو رد کریں گے تو ایسا ہی ہوگا۔ مسیح غیر قوموں میں منادی کیا جائے گا، اور جنہیں وہ نادان سمجھتے تھے، وہی آ کر اُسے قبول کریں گے، جسے انہوں نے رد کر دیا تھا۔

- 20۔ مگر یسعیاہ بڑی دلیری سے کہتا ہے، "میں اُن کو ملا جو مجھے نہ ڈھونڈتے تھے، میں اُن پر ظاہر ہوا جو میرے بارے میں نہ پوچھتے تھے۔"

پس اُس نے انہیں بتایا کہ خدا ایک ایسی قوم کو نجات دے گا، جس نے کبھی خدا کو تلاش نہ کیا تھا۔ وہ اپنی انجیل کو اُن کے پاس بھیجے گا جو گناہ میں مردہ تھے، اور جنہوں نے کبھی اُس کی روشنی اور زندگی حاصل کرنے کی درخواست نہ کی تھی۔